شیخ راحیل احمد مرحوم کا مضمون۔ضروری وضاحت

''نقیبِ ختمِ نبوت''، مئی ۲۰۰۹ء کے شمارے میں سابق قادیانی اور نومسلم جناب شیخ راحیل احمد مرحوم کا ایک مضمون بعنوان ''مرزا صاحب کی گل افشانیاں'' شائع ہوا۔جس میں انھوں نے مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد،مکروہ شخصیت اور باطل خیالات کا نقد و تجزیہ خود مرزا کی کتابوں سے پیش کر کے اُسے ایک گمراہ،کذاب اور مرتد شخص ثابت کیا۔

لیکن صفحہ ۲۶ پر ''اظہارِ ندامت'' کی سرخی کے تحت معروف اہل حدیث عالم حضرت مولانا محمد حسین بٹالوی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں چند نامناسب جملے اُن کے قلم سے نکلے۔جو کسی بھی اعتبار سے درست نہیں۔مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت سے پہلے مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ کا اس سے تعلق تھا مگر مرزا کے ارتکابِ کفر وارتداد کے بعد انھوں نے نہ صرف اس تعلق کو ختم کیا بلکہ اپنے رسالہ ''اشاعت السنۃ'' میں مرزا قادیانی کے ردّ میں کئی مضامین تحریر فرمائے۔''خیالی مسیح اور اُس کے فرضی حواری سے گفتگو''،''مرزا قادیانی اور مرزائیوں کے بارے میں چند سوالات'' کے علاوہ مولانا بٹالویؒ کی معتدد تحریریں شائع ہوئیں۔

مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ کے بارے میں شیخ راحیل احمد مرحوم کے تنقیدی جملے اُن کے ذاتی خیالات تھے جو لاعلمی کی بنیاد پر اُن کے قلم سے نکلے۔اُن سے ہم اتفاق نہیں کرتے۔دوسرا یہ کہ شیخ صاحب کا مضمون بغیر دیکھے شائع ہوگیا۔اس فروگزاشت پر ہم اپنے تمام قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔

بعض قارئین نے سوال اٹھایا ہے کہ مضمون میں مرزا قادیانی کو ''مرزا صاحب'' لکھا گیا ہے۔جبکہ وہ اس احترام کا کسی طور پر مستحق نہیں۔ہم اپنے قارئین سے مکمل اتفاق کرتے ہیں۔یہ مضمون نگار کا اندازِ تحریر ہے،مرزا کا احترام قطعاً مقصود نہیں۔

آخری بات شیخ راحیل احمد مرحوم کے بارے میں۔یہ کہ وہ سابق قادیانی تھے۔اللہ تعالیٰ نے انھیں ایمان کی دولت سے مالا مال کیا اور حضور خاتم الانبیاء محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی نعمت سے سرفراز کیا۔گزشتہ ماہ اُن کا مضمون شائع ہوا تو وہ حیات تھے۔۱۵رمئی کو جرمنی میں اُن کا انتقال ہوگیا۔وہ زندہ ہوتے تو خود وضاحت فرماتے۔اب اُن کی طرف سے ہم نے وضاحت کر دی ہے۔احباب و قارئین سے درخواست ہے کہ شیخ صاحب مرحوم کے لیے مغفرت اور بلندیٔ درجات کی دعا فرمائیں۔(ادارہ)